- قضیۂ نمبر: 91/HC-A/141 — مجموعہ نمبر: 27، صفحہ نمبر: 474
- قضیۂ نوعیت: فوجداری مقدمہ
- مسئلہ ہائیکورٹ: استیناف عدالت ابتدائی نمبر 141/91 کے فیصلہ کو برقرار رکھنا۔
- مسئلہ زیر بحث لانے والا: جعفر رشید — مسئلہ کی نوعیت:
- " مسئلہ کی نوعیت: فوجداری — ہائیکورٹ کا حکم: حکم جائز۔
- " ہائیکورٹ: 43 ہزاری — ہائیکورٹ کا جج: اسمٰعیل حسن۔
- فیصلہ پر دستخط کرنے والا: محمد عبداللہ (مدعا علیہ)
- " مسئلہ کی نوعیت: فوجداری — ہائیکورٹ کا حکم: حکم برقرار رکھا۔
- فیصلہ کی تاریخ: 6 ذوالحجہ 1411 / 18 جون 1991 — سپریم کورٹ کی تاریخ: 7 رجب 1414 / 20 دسمبر 1993

- ماتحت عدالت کا فیصلہ:

ماتحت عدالت: 26-9-1411ھ / 11-4-1991ء — سپریم کورٹ: 17-10-1411ھ / 2-05-1991ء
فیصلہ نمبر: 91/ابتدائی-5/100 — سپریم کورٹ: مقدمہ خارج / شیخ نمبر 3

- سپریم کورٹ کا خلاصہ:

یہ فوجداری مقدمہ ہائیکورٹ میں دائر کیا گیا تھا جس کی سماعت جعفر رشید نے کی۔ اپیل دائر کرنے والا محمد عبداللہ (مدعا علیہ) تھا، جس کے خلاف ابتدائی عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ ابتدائی عدالت نے محمد عبداللہ کو 1990ء میں 3 ہزار روپے جرمانہ کیا تھا۔ اس کے خلاف حسین سالک نے اپیل دائر کی۔ ہائیکورٹ نے شیخ نمبر 3 کے نمبر 317/HC-1989 قضیہ کو برقرار رکھا۔ اس فیصلہ کے خلاف محمد عبداللہ نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی۔ سپریم کورٹ کے سامنے بیان کیا گیا کہ محمد عبداللہ نے حسین سالک سے 1000000/- روپے (دس لاکھ روپے) کا قرض لیا تھا۔ اس قرض کی ادائیگی کے لیے محمد عبداللہ نے اپنا ٹرک حسین سالک کے حوالے کیا تھا۔ بعد میں محمد عبداللہ نے ٹرک واپس لینے کی کوشش کی۔ اس پر حسین سالک نے محمد عبداللہ کے خلاف فوجداری مقدمہ دائر کیا۔ ابتدائی عدالت نے محمد عبداللہ کو سزا سنائی۔ ہائیکورٹ نے اس سزا کو برقرار رکھا۔ سپریم کورٹ کے سامنے اصل سوال یہ تھا کہ آیا یہ معاملہ فوجداری نوعیت کا تھا یا دیوانی نوعیت کا۔ سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا کہ یہ معاملہ دیوانی نوعیت کا تھا۔ اس لیے ابتدائی عدالت اور ہائیکورٹ کے فیصلے کالعدم قرار دیے جاتے ہیں۔ جعفر رشید نے اپنے فیصلہ میں لکھا کہ محمد عبداللہ (مدعا علیہ) کے خلاف

وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف، الأستاذ جعفر رشيد (محامي المدعي) بموجب
التوكيل المرفق بالملف، والقاضية سيدة حكم الدعوى وقفلت باب المرافعة.

حيث إن المدعي (محمد عبد الله ع. ك) في
الدعوى الماثلة. والمدعى عليه (ر. م. ق. ج. ك) بموجب صحيفة الدعوى
المؤرخة 18 مايو 1991 م، تطلب المحكمة الفصل في المسألة التالية
وهي أن المدعي جعفر رشيد المذكور قد أخل بالتزاماته التعاقدية
تجاه المدعى عليه جعفر رشيد المذكور بعدم تسليم البضاعة
المتفق عليها.

وحيث إن المدعي جعفر رشيد المذكور قد أقر بالمسألة
المعروضة على المحكمة وطلب الحكم بموجبها، وعليه فإن المسألة باطلة.

موسى فيق
رئيس المحكمة الابتدائية